بھارت نے سمندری طوفان ڈِٹوا کے بعد سری لنکا کو ہنگامی انسانی امداد فراہم کرنے کے لیے ’آپریشن ساگر بندھو‘ شروع کیا

01 دسمبر، 2025

سمندری طوفان ڈِٹوا, جس نے سری لنکا میں شدید سیلاب، جانی نقصان اور وسیع پیمانے پر تباہی پھیلائی ہے، کے بعد بھارت نے اپنے قریبی سمندری پڑوسی کو ہنگامی تلاش و بچاؤ اور انسانی و آفات سے متعلق امداد فراہم کرنے کے لیے 25 نومبر، 2025 کو آپریشن ’ساگر بندھو‘ کا آغاز کیا.

2. سری لنکائی حکام کے کوآرڈی نیشن میں بھارتی حکومت نے فوری طور پر کولمبو میں موجود بھارتی بحریہ کے دو جہازوں سے ہنگامی طور پر راشن کا 9.5 ٹن حوالے کیا؛ تین بھارتی فضائیہ کے طیارے تعینات کیے گئے ہیں تاکہ مزید 31.5 ٹن امدادی سامان — جن میں خیمے، ترپال، کمبل، حفظانِ صحت کے کِٹس، تیار کھانے کی اشیاء، ادویات اور جراحی کا سامان، دو بھیشم کیوبز کے ساتھ آن سائٹ ٹریننگ کے لیے 5 افراد پر مشتمل میڈیکل ٹیم — کو فضائی راستے سے پہنچایا جا سکے؛ اور نیشنل ڈیزاسٹر رسپانس فورس (NDRF) کی خصوصی شہری تلاش و بچاؤ (USAR) ٹیموں کے 80 افراد کو ریسکیو کارروائیوں میں مدد کے لیے بھیجا؛ نیز بھارتی بحریہ کے جہاز ’سُکَنیا‘ کے ذریعے مزید 12 ٹن امدادی سامان روانہ کیا. مجموعی طور پر 53 ٹن امدادی سامان حوالے کیا جا چکا ہے.

3. سری لنکن فضائیہ کے کوآرڈی نیشن میں، آئی این ایس وکرانت کے چیتک ہیلی کاپٹروں اور بھارتی فضائیہ کے ایم آئی-17 ہیلی کاپٹروں نے وسیع پیمانے پر ریسکیو آپریشن میں حصہ لیا، اور پھنسے ہوئے افراد بشمول حاملہ خواتین، نوزائیدہ بچے اور شدید زخمی افراد کو فضائی راستے سے نکالا. بچائے گئے افراد میں سری لنکا، بھارت، جرمنی، سلووینیا، برطانیہ، جنوبی افریقہ، پولینڈ، بیلاروس، ایران، آسٹریلیا، پاکستان اور بنگلہ دیش کے شہری شامل تھے. این ڈی آر ایف کی ٹیمیں سری لنکا کے مختلف شدید متاثرہ اور دور دراز علاقوں میں تلاش اور ریسکیو آپریشن جاری رکھے ہوئے ہے، جہاں وہ سیلاب سے متاثرہ خاندانوں کی مدد کر رہی ہیں اور ان کی فوری حفاظت کو یقینی بنا رہی ہیں. ان مشترکہ آپریشنز میں اب تک 150 سے زائد افراد کو ریسکیو کرتے ہوئے مدد فراہم کی گئی ہے، اور بچاؤ اور راحت کا کام ابھی جاری ہے.

4. سمندری طوفان ڈِٹوا کی وجہ سے پھنسے ہوئے بھارتی شہریوں کے انخلا کا بھی خصوصی بھارتی فضائیہ کی پروازوں اور تجارتی پروازوں کے ذریعے انتظام کیا گیا، جس کے ذریعے اب تک 2000 سے زائد پھنسے ہوئے بھارتی شہری واپس لائے جا چکے ہیں.

5. بھارت کی ’پڑوسی پہلے‘ پالیسی اور وژن ’مہاساگر‘ کے تحت رہنمائی حاصل کرتے ہوئے بھارت اولین مدد فراہم کنندہ کے طور پر سرگرم ہے، اور مصیبت کی اس گھڑی میں سری لنکائی حکومت اور عوام کے ساتھ مضبوط یکجہتی کا مظاہرہ کر رہا ہے، اور جاری ریسکیو، امدادی اور راحت رسانی کی کوششوں میں مدد کے لیے پرعزم ہے.

نئی دہلی
01 دسمبر، 2025